سوال

(291) درمیانی تشہد میں بیٹھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

درمیانی تشہد میں بیٹھنے کا کیا حکم ہے؟ واجب ہے یا سنت؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح ترقول کے مطابق درمیانی تشہد میں بیٹھنا واجب ہے، امام احمد، اسحاق اور ابن حزم رحمہم اللہ کا یہی مذہب ہے۔ اور اس کی دلیل یہ ہے کہ حدیث مسیٔ الصلاۃ میں اس کے بیٹھنے کا حکم دیا گیا ہے، اور یہ حدیث نماز کے فرائض، ارکان اور واجبات کے بیان کی بہترین دلیل ہے۔ سنن ابی داود میں جناب رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیٔ الصلاۃ (نماز میں غلطی کرنے والے) سے فرمایا تھا کہ:

(فاذا جلست فی وسط الصلاۃ فاطمئن)

''جب تو نماز کے درمیان بیٹھے تو اطمینان اور سکون سے بیٹھ۔'' (سنن ابی داود، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ من لا یقیم صلبہ فی الرکوع والسجود، حدیث: 860 والمعجم الکبیر: 5/39، حدیث: 4528)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 255

محدث فتویٰ